حل مشقی سوالات

مختصر جواب دیں۔

(الف) جمن شیخ اور الگو میں دوستی کا آغاز کب سے ہوا؟

جواب۔ اس دوستی کا آغاز اس زمانے سے ہوا۔ جب دونوں لڑکے جمن کے پدرِ بزرگوار شیخ جمعراتی کے رو بروزانوئے ادب تہ کرتے تھے۔

(ب) شیخ جمن کی بیوی کا خالہ کی ملکیت کے ہبہ نامے کی رجسٹری کے بعد خالہ سے کیا سلوک کیا؟

جواب۔ شیخ جمن کی بیوی کا خالہ کی ملکیت کے ہبہ نامے کی رجسٹری کے بعد خالہ سے سلوک اچھا نہ تھا۔ وقت پر کھانا بھی نہ دیا جاتا تھا۔ رفتہ رفتہ سالن کی مقدار روٹیوں سے کم کردی۔

(ج) الگو چوہدری کے پنچ مقرر ہونے پر شیخ جمن کیوں خوش تھا؟

جواب۔ الگو چوہدری چونکہ اس کا بچپن کا دوست تھا اس لیے شیخ جمن خوش تھا۔

جواب۔ الگو چوہدری نے انتہائی تحکمانہ اور سنگین لہجے میں جمن کو مخاطب کر کے فیصلہ سنایا کہ زیادتی سراسر تمہاری ہے۔ کھیتوں سے معقول منافع ہوتا ہے۔ تمہیں چاہیے کہ کالہ جان کے ماہوار گزارنے کا بندوبست کرو۔ اس کے سوائے کوئی صورت نہیں۔ ورنہ توہنہ نامہ منسوخ ہوجائے گا۔

(ہ) الگو چوہدری کا فیصلہ سن کر شیخ جمن کا کیا ردِ عمل تھا؟

جواب۔ جمن فیصلہ سن کر سناٹے میں آگیا۔ احباب سے کہنے لگا۔ بھئی اس زمانے میں یہی دوستی ہے کہ جو اپنے اوپر بھروسہ کرے، اس کی گردن پر چھری پھیر دی جائے۔

(و) الگو چوہدری نے سمجھو سیٹھ کو بیل کیوں فروخت کیا؟

جواب۔ چونکہ ایک بیل مر گیا دوسرا بیل اس نے سمجھو کو بیچ دیا۔ ایک اکیلا بیل کام نہیں کر سکتا تھا۔ اس لیے الگو چوہدری نے بیل بیچ دیا۔

(ز) سمجھو سیٹھ نے بیل کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب۔ سمجھو سیٹھ نے خریدے ہوئے بیل کے ساتھ بہت برا سلوک کیا۔دن میں تین تین چار چار کھیوے کرتے۔نہ چارے کی فکر تھی نہ پانی کی، پس کھیوں سے کام تھا۔

(ح) الگو چوہدری اور سیٹھ نے کونسا تنازعہ پنچایت کے سامنے پیش کیا؟

جواب۔ سمجھو سیٹھ کا بیل مر گیا تو اس نے الگو چوہدری کو بیل کی قیمت دینے سے انکار کر دیا ۔ اس لیے دونوں میں تکرار ہو گئ اور مقدمہ پنچایت کے سامنے پیش کر دیا گیا ۔

(ط) شیخ جمن نے فیصلہ سناتے ہوئے انصاف کے اصولوں کو کہاں تک پورا کیا۔

جواب۔ شیخ جمن نے بہت غور سے اور اپنی اعظیم الشان ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے فیصلہ سنایا۔ حق اور راستی انصاف کے اصولوں کو مکمل طور پر پورا کیا۔

2۔ سبق کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خالی جگہ پر کریں۔

جواب۔ (الف) جمن شیخ اور الگو چودھری میں بہت یارانہ تھا۔

(ج) ان کے باپ پرانی وضع کے آدمی تھے۔

(د) شیخ جمعراتی خوددعا اور رفیض کے مقابلے میں تازیانے کے زیادہ قائل تھے۔

(ہ) خالہ جان اپنے مرنے کی بات نہیں سن سکتی تھی۔

(ر) جمن نے وعدے وعید کے سبز باغ دکھا کر خالہ اماں سے وہ ملکیت اپنے نام کرالی تھی۔

(و) بوڑھی خالہ نے اپنی دانست میں تو گریہ وزاری کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی تھی۔

(ز) جمن کو بھی اپنی اعظیم الشان ذمہ داری کا احساس ہوا۔

(ح) دوستی کا مرجھایا ہوا درخت پھر سے ہرا ہو گیا۔

3۔ سبق کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب کے سامنے (✓) لگائیں۔

جواب۔ (الف) الگو جب باہر جاتے تو جمن پر اپنا گھر چھوڑ دیتے۔ (✓)

(ب) الگو کے باپ نئے انداز کے آدمی تھے۔ (×)

(ج) الگو کی ایک بوڑھی بیوہ خالہ تھی۔ (✓)

(د) کئی دن تک بوڑھی خالہ لکڑی لیے آس پاس کے گاوں کے چکر لگاتی رہیں۔ (✓)

(و) شیخ جمن اپنی خالہ کو ماں کے برابر سمجھتے تھے۔ (×)

(ز) الگو قانونی آدمی نہیں تھے۔ (×)

(ح) ایک ایک سوال الگو کے دل پر ہتھوڑے کی طرح لگتا تھا۔ (✓)

(ط) پنچایت کے ایک ہفتہ بعد ایک بیل مر گیا۔ (×)

(ی) سمجھو سیٹھ منڈی سے تیل نمک لاد کر لاتے اور گاؤں میں بیچ دیتے۔ (✓)

(س) رام دھن نے پہلا نام جمن کا سنا تو کلیجہ دھک سے ہو گیا۔ (×)

(ص) شیخ جمن کو پنچ بن کر اپنی ذمہ داری کا احساس ہوا۔ (×)

4۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی لکھیں۔

جواب۔

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
ساجھا	حصہ داری، شراکت	رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ
زانوئے ادب تہ کرنا	شاگردی اختیار کرنا	صلح پسند	امن اور قانون ماننے والا

وضع	طرز، بناوٹ، شکل	تاحین حیات	زندگی بھر، عمر بھر
پنچ	ثالث، فیصلہ کرنے والا، پنچایت کرنے والا		

5۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے مونث لکھیں۔

جواب۔

واحد	جمع	واحد	جمع
استاد	استانی	چودھری	چودھرائن
شیخ	شیخانی	بیل	گائے
سیٹھ	سیٹھانی		

6۔ اعراب لگائیں۔

جواب۔ زَانُوئے اَدَب۔ وَضع۔ تَحصِیلِ علم۔ فِروُاگزاشت۔ پُرسِش۔ تَصفِیَہ۔ رُسُوخ۔ مَنطَق۔ تحکِمانَہ۔

مُباحِثَہ

7۔ سبق کا خلاصہ لکھیں۔

جواب۔ سبق کا خلاصہ شروع کے صفحات پر دے دیا گیا ہے۔

8۔ عبارت کی تشریح کریں۔

جواب۔ اقتباس: الگو کو آئے دن عدالت سے واسطہ رہتا تھا۔ قانونی آدمی تھے۔ جمن سے جرح کرنے لگے۔ ایک ایک سوال جمن کے دل پر ہتھوڑے کی ضرب کی طرح لگتا تھا۔ جمن حیرت میں تھے کہ الگو کو کیا ہو گیا ہے۔ ابھی تو میرے ساتھ بیٹھا مزے مزے کی باتیں کر رہا تھا۔ اتنی دیر میں ایسی کایا پلٹ ہو گئی کہ میری جڑ کھودنے پر آمادہ ہے، اچھی دوستی نباہی۔

جرح ختم ہونے کے بعد الگو نے فیصلہ سنایا۔ لہجا نہایت سنگین اور تحکمانہ تھا۔ "شیخ جمن! پنچوں نے اس معاملے پر اچھی طرح غور کیا۔ زیادتی سراسر تمہاری ہے۔ کھیتوں سے معقول منافع ہوتا ہے۔ تمہیں چاہیے کہ خالہ جان کے ماہوار گزارنے کا بندوبست کرو۔ اس کے سوائے کوئی صورت نہیں۔ ورنہ توہبہ نامہ منسوخ ہو جائے گا۔"

جمن فیصلہ سن کر سناٹے میں آگیا۔ احباب سے کہنے لگا۔

"بھئی! اس زمانے میں یہی دوستی ہے کہ جو اپنے اوپر بھروسہ کرے، اس کی گردن پر چھری پھیر دی جائے۔"

اس فیصلے نے الگو اور جمن کی دوستی کی جڑیں ہلائیں۔

حوالہ متن: سبق کانام: منشی پریم چند

سبق کا عنوان: پنچایت

حل لغت: آئے دن: ہر روز۔ جرح کرنا: بحث کرنا۔ کایا پلٹ ہونا: کچھ سے کچھ ہونا۔ جڑ کھودنا: تباہ کرنا۔ آمادہ: تیار۔ دوستی نبھانا: وفاداری کرنا۔ تحکمانہ: حکم والا۔ ہبہ نامہ: وہ دستہ ویز جس پر کوئی چیز عطاء کرنے کا اقرار لکھا جائے۔

اقتباس: اس سبق میں منشی پریم چند نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ دوستی اور قطع نظر انصاف کو اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے دیہاتوں میں آج بھی پنچایت کا نظام رائج ہے۔پنچایت اسی بیٹھک کو کہتے ہیں جہاں گاوں کے لوگ کسی متنازعہ مسئلے کو حل کرنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں دوبارہ پنچاب بیٹھیں تو اس وقت معاملہ پہلے معاملے کے برعکس تھا اب منصب جمن اور مودی الگو چودھری صاحب دونوں کی دوستی دشمنی میں تبدیل ہو چکی تھی الگو چودھری کو دیکھا تھا کہ پنچایت کی آڑ میں جمن شیخ اپنی دشمنی کی قصر نکالے گا مگر جب جمن شیخ انصاف کی کرسی پر بیٹھا تو اس احساس ہوا کہ ایک منصف کے لیے انصاف سے بڑھ کر کچھ نہیں ہوتا وہ نہ تو ذاتی دشمنی کو مدِنظر رکھتا ہے۔اور نہ دوستیاں پالتا ہے۔وہ صرف اور صرف دوستی سے کا لیتا ہے۔چونکہ الگو چوہدری حق پر تھا اس لیے جمن شیخ نے اس کے حق میں فیصلہ دے دیا۔یوں دونوں دوست پھر سے ایک

تشریح: الگو کو آئے دن عدالت سے واسطہ رہتا تھا قانونی آدمی تھے جمن سے ذرا کرنے لگے 100سال جمن کے دل پر ہتھوڑے کی ضرب کی طرح لگتا تھا حیرت میں تھے کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے اب تو یہ میرے ساتھ بیٹھا مزے مزے کی باتیں کر رہا تھا اتنی دیر میں ایسی کایا پلٹی کے میرے تے جڑ کھودنے پر آمادہ ہے اچھی دوستی نبھائی۔

جرا ختم ہونے کے بعد انہوں نے فیصلہ سنایا لہجہ نہایت سنگین اور تحکمانہ تھا شیخ جمن پنچوں نے اس معاملے پر اچھی طرح غور کیا زیادتی سراسر تمہاری ہے کھیتوں سے ماحول نفع ہوتا ہے تمہیں چاہیے کہ خالہ جان کے ماہوار گزارے کا بندوبست کرو اس کے سوا اور کوئی صورت نہیں اگر تمہیں یہ منظور نہیں،توہبہ نامہ منسوخ ہوجائے گا۔ الگو کے سنائے گئے فیصلے نے جمن کے ہوش اڑادیئے اور اتنی پرانی دوستی کی جڑیں ہلا کر رکھ دیں۔

9۔ ذیل میں مختلف محاوروں کو دو جملوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ درست کے آگے(✓) کا نشان لگائیں۔

جواب۔

(1) سبز باغ دکھانا: (الف) اکرم نے مجھے ملتان میں اپنے سبز باغ دکھائے۔ (×)

(ب) سیاسی لوگ عوام کو سبز باغ دکھا کر لوٹتے ہیں۔ (✓)

(2) زخم پر نمک چھڑکنا: (الف) سعد نے میرے بازو کے زخم پر نمک چھڑکا۔

(×)

(ب) آپ میرے زخم پر نمک چھڑکنے کی بجائے میری مدد کریں۔ (✓)

(3) بغلیں جھانکنا: (الف) علی میرے سوال پر بغلیں جھانکنے لگا۔ (✓)

(ب) کسی کی بغلیں جھانکنا بری بات ہے۔ (×)